# پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی ایکٹ، 2017

## (IX بابت 2017)

## مندرجات


1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی

4۔ اتھارٹی کی ترکیب و تشکیل

5۔ اراکین کی نااہلیت

6۔ اتھارٹی کے افعال اور اختیارات

7۔ کمیٹیاں

8۔ ڈائریکٹر جنرل

9۔ ملازمین

10۔ مشاورتی بورڈ

11۔ انسپکٹر

12۔ انسپکٹروں کے اختیارات

13۔ پولیس کی معاونت

14۔ فیزیبلٹی رپورٹیں

15۔ مقامی حکومت سے مشاورت

16۔ قبرستان بطور ٹرسٹ

17۔ ممانعت

18۔ جرائم اور سزائیں

19۔ سماعت

20- حصولِ اراضی
21- پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی فنڈ
22- بجٹ اور اکاؤنٹس
23- آڈٹ
24- سالانہ رپورٹ
25- تفویضِ اختیارات
26- استثنا
27- دیگر قوانین
28- قواعد وضع کرنے کا اختیار
29- ضوابط وضع کرنے کا اختیار
30- تنسیخ

# متن

## [1]پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی ایکٹ، 2017

(IXبابت2017)

[31مئی، 2017]

### پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی کے قیام کے لیے ایکٹ۔

مفادِ عامہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ ماڈل گورستانوں ، قبرستانوں اور شمشانوں کے انتظام اور انضباط اور پنجاب میں عوام کو سہولیاتِ قبرستان، سہولیاتِ تجہیز و تکفین، سہولیاتِ شمشان اور دیگر متعلقہ سہولیات فراہم کرنے اور اَن کے ضمنی معاملات سے نمٹنے کے لیے پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی قائم کی جائے۔

پنجاب صوبائی اسمبلی کی جانب سے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی ایکٹ، 2017 دیا جائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اس ایکٹ میں:

(اے) "اتھارٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی ہے؛

(بی) "عمارت" سے مراد وہ عمارت ہے جو پنجاب مقامی حکومت ایکٹ، 2013 (XVIIIبابت2013) میں بیان کی گئی ہے؛

(سی) "گورستان" سے مراد کوئی ماڈل گورستان یا قبرستان یا شمشان گھاٹ ہے جو ایکٹ کے تحت اتھارٹی نے قائم کیا ہو اور اتھارٹی اس کی دیکھ بھال کرتی ہو اور اِسے منضبط کرتی ہو؛

---

[1] یہ ایکٹ 24 مئی، 2017 کو صوبائی اسمبلی پنجاب سے پاس ہوا؛ 29 مئی، 2017 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 31 مئی، 2017 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 7659 تا 7665 پر شائع ہوا۔

(ڈی) "سہولیاتِ قبرستان" سے مراد مردہ انسانی اجسام کی رسومات کے ساتھ تدفین یا تدفین یا اِحتراق اور محترقہ انسانی باقیات کی تلفی کے لیے اتھارٹی کی فراہم کردہ سہولیات ہیں؛

(ای) "شمشان {کریموٹوریم}" سے مراد وہ عمارت ہے جس میں انسانی باقیات کو جلانے کے لیے آلات موجود ہوں؛

(ایف) "سہولیاتِ شمشان" سے مراد مردہ انسانی اجسام جلانے اور ان کی محترقہ انسانی باقیات کی تلفی کے لیے فراہم کردہ سہولیات ہیں؛

(جی) "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل ہے؛

(ایچ) "فیس" سے مراد اس ایکٹ کے تحت سہولیات فراہم کرنے پر اتھارٹی کی عائد کردہ رقم ہے؛

(آئی) "سہولیاتِ تجہیز و تکفین" سے مراد مردہ انسانی اجسام کی دیکھ بھال اور {غُسل، تکفین، تدفین کے لیے} تیاری، مردہ انسانی اجسام سے متعلقہ رسومات اور تقریبات کا اہتمام ہے لیکن اس میں سہولیاتِ قبرستان اور سہولیاتِ شمشان شامل نہیں ہیں؛

(جے) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(کے) "انسپکٹر" سے مراد اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ انسپکٹر ہے؛

(ایل) "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جو حصولِ اراضی ایکٹ، 1894 (I بابت 1894) میں بیان کی گئی ہے؛

(ایم) "مقامی حکومت" سے مراد پنجاب مقامی حکومت ایکٹ، 2013 (XVIII بابت 2013) یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں بیان کی گئی مقامی حکومت ہے؛

(این) "مجوّزہ" سے مراد قواعد یا ضوابط کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(او) "ضوابط" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط ہیں؛

(پی) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

(کیو) "سہولیات" سے مراد سہولیاتِ قبرستان، سہولیاتِ تجہیز و تکفین، سہولیاتِ شمشان سہولیات، سہولیاتِ منتقلی اور دیگر متعلقہ یا ضمنی سہولیات ہیں اور اس میں وہ دیگر سہولیات بھی شامل ہیں جو مجوّزہ ہوں؛ اور

(آر) "منتقلی کی سہولیات" سے مراد مردہ انسانی اجسام کی نقل و حمل اور مردہ انسانی اجسام سے متعلقہ ضروری دستاویزکاری سمیت مردہ انسانی اجسام کے بندوبست سے متعلق عوام کے لیے سہولیات ہیں۔

3۔ **پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی** - (1) حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی کے نام سے ایک اتھارٹی قائم کر سکتی ہے۔

(2) اتھارٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گی، جسے دوامی تسلسل حاصل ہو گا اور یہ مخصوص مہر کی حامل ہو گی اِسے معاہدہ کرنے، جائیداد کے حصول اور ذیلی سیکشن (3) کے تحت فروخت کرنے کا اختیار ہو گا اور وہ اپنے نام سے مقدمہ کر سکے گی یا اس پر مقدمہ کیا جا سکے گا۔

(3) اتھارٹی، حکومت کی پیشگی تحریری منظوری کے بغیر کسی غیر منقولہ املاک کو فروخت نہیں کرے گی۔

4۔ **اتھارٹی کی ترکیب و تشکیل** - (1) اتھارٹی مندرجہ ذیل اراکین اور چیئرپرسن پر مشتمل ہو گی جسے وزیر اعلیٰ نامزد کرے گا:

(اے) کم سے کم ایک خاتون رکن سمیت پنجاب صوبائی اسمبلی کے کم سے کم دو اراکین جنھیں حکومت نامزد کرے؛

(بی) حکومت کے محکمۂ مقامی حکومت و سماجی ترقی کا سیکرٹری؛ یا

(سی) اُس کا نامزد نمائندہ جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ڈی) ڈائریکٹر جنرل (رُکن / سیکرٹری)؛

(ای) ڈائریکٹر (فنِ تعمیر اور انجنیئرنگ)؛

(ایف) ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن اینڈ فنانس)؛

(جی) حکومت کے نامزد کم سے کم تین مخیر حضرات بشمول ایک خاتون؛ اور

(ایچ) حکومت کے نامزد کم سے کم دو ماہرینِ فن ۔

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ، ذیلی سیکشن (3) کے تحت چیئرپرسن اور اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہو گی لیکن حکومت اِن میں سے کسی کو مزید تین سال کی مدت کے لیے مقرر کر سکتی ہے۔

(3) حکومت کسی بھی وقت، ماسوائے رکن بلحاظ عہدہ، چیئرپرسن یا کسی رُکن کو ہٹا سکتی ہے اور سبکدوش چیئرپرسن یا رُکن کی بقیہ مُدت کے لیے کسی دیگر شخص کو چیئرپرسن یا رُکن، جو بھی صورت ہو، مقرر کر سکتی ہے۔

(4) اتھارٹی کا کوئی اقدام یا کارروائیاں محض اتھارٹی کی کسی اسامی کے خالی ہونے یا اُس کی تشکیل میں کسی خامی کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہوں گی۔

(5) اتھارٹی کا اجلاس نوے دن میں کم سے کم ایک مرتبہ ہو گا۔

(6) اتھارٹی کا اجلاس چیئرپرسن کی مقرر کردہ تاریخ اور وقت پر ہو گا۔

(7) اجلاس کے ایجنڈے کی منظوری چیئرپرسن دے گا۔

(8) چیئرپرسن اور اس کی غیر موجودگی میں اتھارٹی کا ایسا رکن جسے چیئرپرسن نے نامزد کیا ہو، اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(9) حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن مفادِ عامہ میں اتھارٹی کی رُکنیت میں اضافہ کر سکتی ہے۔

5۔ **اراکین کی نااہلیت** - (1) کوئی ایسا شخص رُکن مقرر نہیں ہوگا یا رُکن نہیں رہے گا جو:

(اے) اخلاقی گراوٹ کے کسی جُرم میں سزا یافتہ ہو یا کسی وقت سزا یافتہ رہا ہو؛

(بی) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو یا کسی وقت رہا ہو؛

(سی) فاتر العقل پایا گیا ہو؛ یا

(ڈی) اتھارٹی کے مفاد سے بالواسطہ یا بلاواسطہ متصادم مالی مفاد یا کوئی مفاد رکھتا ہو اور اس مفاد سے حکومت کو تحریری طور پر آگاہ کرنے میں ناکام رہا ہو۔

6۔ **اتھارٹی کے افعال اور اختیارات** - (1) اتھارٹی، ایسے افعال سرانجام دے سکتی ہے اور وہ اختیارات استعمال کر سکتی ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہوں۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں مذکور افعال اور اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، اتھارٹی:

(اے) قبرستان تعمیر، اُن کی دیکھ بھال اور نگرانی کر سکتی ہے؛

(بی) قبرستانوں کے قیام، انتظام وانصرام کے جامع منصوبہ جات کا آغاز یا ایسے منصوبوں کی تجدید یا ان میں تبدیلی کر سکتی ہے؛

(سی) قبرستانوں کے حوالے سے منصوبہ بندی اور بلڈنگ کنٹرول قائم کر سکتی ہے، اُن کی دیکھ بھال کر سکتی ہے اور اِن میں میعادی تبدیلی کر سکتی ہے؛

(ڈی) ایکٹ کے مقاصد کے لیے منقولہ وغیر منقولہ املاک حاصل کر سکتی ہے؛

(ای) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کسی کام کی ذمہ داری لے سکتی ہے اور ہر طرح کے اخراجات کر سکتی ہے؛

(ایف) معاہدے کر سکتی ہے؛

قبرستانوں سے متعلق سکیم کی تیاری اور تکمیل کے لیے کسی حکومتی ادارے یا افسر سے مشورہ اور معاونت طلب کر سکتی ہے؛

(جی) قبرستانوں میں تجاوزات روک سکتی ہے اور اُن کو ہٹا سکتی ہے؛

(ایچ) تعمیراتی منصوبے تشکیل دے سکتی ہے، مالیاتی تفصیلات تیار کر سکتی ہے انتظامی منظوری دے سکتی ہے، تکنیکی منظوری دے سکتی ہے، قانون کے مطابق قبرستانوں کی تعمیر کے لیے ٹینڈر اور حصول کے عمل کا آغاز کر سکتی ہے؛

(آئی) جہاں ضروری ہو، متعلقین سے مشاورت کر سکتی ہے؛

(جے) تمام انتظامی افعال کی انجام دہی جاری رکھ سکتی ہے؛

(کے) اتھارٹی کا بجٹ منظور کر سکتی ہے اور مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق فنڈز کی تخصیصِ نو کر سکتی ہے؛

(ایل) قبرستانوں کی تعمیر کی نگرانی کر سکتی ہے اور جائزہ لے سکتی ہے؛

(ایم) گرانٹوں کے لیے درخواست دینے کے مقصد سے حکومت کو اپنی مالیاتی تجاویز پیش کر سکتی ہے؛

(این) مجوزہ افعال کی انجام دہی کے لیے کمیٹی کو درکار فنڈ فراہم کر سکتی ہے؛

(او) غیر مسلم طبقات کے مُردہ انسانی اجسام کی رسمی تدفین یا تدفین یا اِحتراق کے مقاصد کے لیے قبرستان میں الگ جگہیں مختص کر سکتی ہے یا کوئی الگ قبرستان بنا سکتی ہے؛اور

(پی) مذکورہ بالا افعال کے ضمنی یا حکومت کی جانب سے سونپے گئے یا قواعد کے ذریعے مجوزہ دیگر افعال سرانجام دے سکتی ہے۔

7۔ **کمیٹیاں** - (1) اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضلعی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔

(2) کمیٹی ایسے اختیارات استعمال کرے گی اور ایسے افعال سرانجام دے گی جو مجوزہ ہوں یا اُسے اتھارٹی نے تفویض کیے ہوں۔

8۔ **ڈائریکٹر جنرل** - (1) حکومت مجوزہ، اور جب تک مجوزہ نہ ہو تو حکومت کی طے کردہ، قابلیت اور تجربے کے حامل شخص کو ڈائریکٹر جنرل مقرر کرے گی۔

(2) حکومت ڈائریکٹر جنرل کی ملازمت کی شرائط وضوابط طے کرے گی۔

(3) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور اتھارٹی کی عمومی نگرانی، کنٹرول اور ہدایات کے تحت اتھارٹی کے وہ انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کرے گا جو مجوزہ ہوں یا جو اتھارٹی اُسے تفویض کرے۔

(4) ڈائریکٹر جنرل تیس دن کے پیشگی نوٹس یا نوٹس کے عوض تیس دن کی تنخواہ دے کر اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

(5) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو تیس دن کا پیشگی نوٹس یا نوٹس کے عوض تیس دن کی تنخواہ دے کر برطرف کر سکتی ہے۔

9۔ **ملازمین** - (1) اتھارٹی مجوزہ شرائط وضوابط کے تحت اتنی تعداد میں ملازمین کا تقرر کر سکتی ہے جنھیں یہ اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے۔

(2) اتھارٹی ملازمت کی شرائط وضوابط کے تحت مجوزہ طریق کار کے مطابق کسی بھی وقت کسی ملازم کو تیس دن کا پیشگی نوٹس یا نوٹس کے عوض تیس دن کی تنخواہ دے کر برطرف کر سکتی ہے۔

10۔ **مشاورتی بورڈ** - (1) حکومت، جتنا جلد ہو سکے، اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل اور حکومت اور اتھارٹی کی مدد کرنے اور مشورہ دینے کے لیے حکومت کے متعلقہ محکموں کے سیکرٹریوں پر مشتمل ایک مشاورتی بورڈ تشکیل دے گی۔

(2) حکومت اراکین میں سے ایک رُکن کو مشاورتی بورڈ کا کنوینر اور ایک دیگر رُکن کو نائب کنوینر نامزد کرے گی۔

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ، مشاورتی بورڈ کے اراکین فنِ تعمیر، تعمیرات یا آبادکاری کے شعبے میں علم یا تجربے کے حامل ہوں گے اور تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

(4) حکومت کسی بھی وقت، ماسوائے رکن بلحاظ عہدہ، کسی رُکن کو ہٹا کر سکتی ہے اور سبک دوش ہونے والے رُکن کی بقیہ مُدت کے لیے کسی دیگر شخص کو مقرر کر سکتی ہے۔

11۔ **انسپکٹر** - (1) اتھارٹی مجوّزہ طریق کار کے مطابق ڈائریکٹر انفورسمنٹ اور اتنی تعداد میں انسپکٹر مقرر کرے گی جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہوں۔

(2) انسپکٹر، ڈائریکٹر انفورسمنٹ کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تحت خدمات سرانجام دیں گے۔

(3) اتھارٹی، بذریعہ ڈائریکٹر انفورسمنٹ کسی انسپکٹر کو ناجائز قابضین یا تجاوزات ہٹانے سمیت ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کرے گی۔

12۔ **انسپکٹروں کے اختیارات** - (1) انسپکٹر اپنے انتظام اور کنٹرول کے تحت قبرستان کو ہر قسم کی تجاوزات یا غیر مجاز تعمیرات یا ناجائز قبضے سے پاک رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) انسپکٹر متعلقہ شخص کو نوٹس جاری کرے گا جس میں تجاوزات یا غیر مجاز تعمیرات ہٹانے یا قبرستان کی غیر قانونی مقبوضہ اراضی کا قبضہ واپس کرنے، اور نوٹس میں مخصوص دیگر اصلاحی اقدامات پندرہ دن کے اندر کرنے؛ اور اسی اثنا میں غیر مجاز تعمیراتی کام معطل کرنے کی ہدایت کرے گا۔

(3) اگر کوئی شخص ذیلی سیکشن (2) کے تحت دی گئی ہدایات کی تعمیل میں ناکام رہے تو انسپکٹر تجاوزات ہٹوا سکتا ہے یا غیر مجاز تعمیر کو مسمار کروا سکتا ہے، تجاوزات یا غیر مجاز تعمیرات سے متعلقہ چیزیں اور اشیا ضبط کر سکتا ہے اور قبرستان کے مجاز قبضے میں اس کی اراضی کا قبضہ لے سکتا ہے اور اس مقصد کے لیے ضروری قوت کا استعمال کر سکتا ہے۔

13۔ **پولیس کی معاونت** - پولیس وہ معاونت فراہم کرے گی جو اتھارٹی کو اس ایکٹ کے تحت اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے درکار ہو۔

14۔ **فیزیبلٹی رپورٹیں** - (1) کسی ضلع کی ضلعی انتظامیہ کا سربراہ قبرستانوں کی ضروریات معلوم کرے گا اور اتھارٹی کو نشان زدہ مقامات کی رپورٹ فراہم کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت موصول ہونے والی فیزیبلٹی رپورٹیوں کی تشخیص اتھارٹی کرے گی اور اپنے شعبۂ فن تعمیرات اینڈ انجنیئرنگ ونگ کی رائے کے بعد جگہ کا فیصلہ کرے گی۔

15۔ **مقامی حکومت سے مشاورت** - (1) اتھارٹی ایکٹ کے تحت متعلقہ مقامی حکومت سے مشاورت اور اس کی تائید سے اپنے افعال سر انجام دے گی۔

(2) کوئی مقامی حکومت اتھارٹی سے مشاورت اور باہم طے شُدہ شرائط وضوابط پر اتھارٹی کو قبرستانوں کا یا قبرستانوں سے متعلقہ اپنا کوئی کام سونپ سکتی ہے۔

(3) اتھارٹی فریقِ ثالث سے تجاویز طلب کر سکتی ہے یا متعلقہ مقامی حکومت کی مشاورت سے قبرستانوں کے منصوبے شروع کر سکتی ہے۔

16۔ **قبرستان بطور ٹرسٹ** - کسی قبرستان کی مشمولہ تمام اراضی اور سازوسامان اتھارٹی کے زیرِ اختیار ہوگا اور قبرستان کے استعمال اور ایسے دیگر ضمنی مقاصد کے لیے اتھارٹی کی جانب سے ٹرسٹ میں رکھا جائے گا جو حکومت کی رائے میں قبرستان کی دیکھ بھال اور سہولیات کی فراہمی کے لیے ضروری ہوں۔

17۔ **ممانعت** - (1) مجوزّہ طریقِ کار کے مطابق اتھارٹی کی تحریری اجازت کے بغیر کوئی شخص قبرستان میں کسی مردہ جسم کی نہ تو تدفین یا اِحتراق کرے گا نہ تدفین یا اِحتراق کا سبب بنے گا۔

(2) کوئی شخص قبرستان میں، مدفون کسی شخص کی نہ قبر کُشائی کرے گا، نہ نعش کی چیڑپھاڑ کرے گا اور نہ بصورتِ دیگر نعش کو نقصان پہنچائے گا۔

18۔ **جرائم اور سزائیں** - سیکشن 17 کے ذیلی سیکشن (1) کی خلاف ورزی کرنے والا شخص کم سے کم دس دن اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک کی قید اور کم سے کم پانچ ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(2) سیکشن 17 کے ذیلی سیکشن (2) کی خلاف ورزی کرنے والا شخص فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں دی جانے والی سزا کے علاوہ کم سے کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ سات سال تک کی قید اور کم سے کم دو لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(3) قبرستان کے کسی حصے میں دانستہ نقصان کا باعث بننے، تجاوزات قائم کرنے یا غیر مجاز تعمیرات کرنے والا شخص کم سے کم دس دن اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک کی قید اور کم سے کم پانچ ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(4) اس ایکٹ کے تحت افعال کی انجام دہی کے لیے اتھارٹی کی جانب سے مامور کسی شخص کے کام میں مداخلت کرنے والا شخص کم سے کم پانچ دن اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک کی قید اور کم سے کم تین ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ تیس ہزار روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(5) مجوزّہ طریقِ کار کے مطابق اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر قبرستان کے مخصوص علاقے یا احاطے میں کوئی کاروبار، تجارت یا نفع بخش کام کرنے والا شخص فوراًوہ کام ختم کرے گا اور ساتھ ہی وہ تیس دن تک کی قید یا ایک لاکھ روپے تک کے جُرمانے کا یا دونوں مستوجب ہوگا۔

(6) کوئی شخص جو اس ایکٹ کی کسی دفعہ یا قواعد کی خلاف ورزی کرے، اس خلاف ورزی کی کوئی اور سزا مقرر نہ ہونے پر وہ بیس دن تک کی قید یا تیس ہزار روپے تک کے جُرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(7) قانونی اختیار کے بغیر قبرستان کی اراضی کے کسی حصے میں تجاوزات قائم کرنے یا غیر مجاز تعمیرات کرنے یا قبضہ کرنے والا شخص وہ تجاوزات یا تعمیر ہٹائے گا اور انسپکٹر کو خالی اراضی کا قبضہ واپس کرے گا لیکن اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہے تو انسپکٹر مذکورہ شخص کی ذمہ داری اور خرچ پر اُسے طاقت کے ذریعے بے دخل کر سکتا ہے یا تجاوزات یا غیر مجاز تعمیر ہٹا سکتا ہے اور اس شخص سے خرچ وصول کر سکتا ہے۔

**19۔ سماعت** - (1) سیکشن 17 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت جرم کے سوا، اتھارٹی یا اس مقصد کے لیے اتھارٹی کے مجاز افسر کی تحریری اجازت کے بغیر کوئی عدالت ایکٹ کے تحت جُرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

(2) سیکشن 17 کے ذیلی سیکشن (2) میں مذکور جُرم کے سوا، اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں واقع کسی جُرم کی مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 (V بابت 1898) کی دفعات میں مذکور سرسری طریق کار کے مطابق سماعت کی جائے گی۔

**20۔ حصولِ اراضی** - اتھارٹی، حصولِ اراضی ایکٹ، 1894 (I بابت 1894) کے تحت اراضی حاصل کر سکتی ہے۔

**21۔ پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی فنڈ** - (1) "پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی فنڈ" کے نام سے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا اور اتھارٹی کے زیرِ اختیار ہو گا۔

(2) فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

(اے) حکومت سے ملنے والی گرانٹیں؛

(بی) کسی دیگر اتھارٹی یا ادارے سے موصولہ گرانٹس؛

(سی) اتھارٹی کو ملنے والی فیس سے حاصل آمدن؛

(ڈی) اتھارٹی کو دیے گئے عطیات؛ اور

(ای) کسی دیگر ذریعہ سے آمدن۔

(3) فنڈ کو مجوزہ طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھا جائے گا۔

(4) اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے افعال کی انجام دہی سے متعلقہ اخراجات ادا کرنے کے لیے فنڈ استعمال کیا جائے گا۔

اتھارٹی کوئی قرض نہیں لے گی۔

**22۔ بجٹ اور اکاؤنٹس** - (1) ڈائریکٹر جنرل مالی سال کے آغاز سے پہلے آئندہ مالی سال کے لیے اتھارٹی کی تخمینہ شُدہ وصولیوں اور اخراجات کی تفصیل تیار کر کے اُسے حکومتی منظوری کے لیے پیش کرے گا۔

(2) اتھارٹی اپنے مالی معاملات، بشمول آمدن و اخراجات اور اثاثہ جات و واجبات، سے متعلق درست اکاؤنٹس اور دیگر ریکارڈ ایسی شکل میں اور ایسے طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گی جو مجوّزہ ہو۔

(3) ہر مالی سال ختم ہونے پر، جتنا جلد ہو سکے، اتھارٹی اُس مالی سال کے لیے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اتھارٹی کے اکاؤنٹس کی تفصیل تیار کر کے منظور کروائے گی جس میں بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کا گوشوارہ شامل ہو گا۔

**23۔ آڈٹ** - (1) آڈیٹر جنرل آف پاکستان ہر سال اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرے گا۔

(2) حکومت، ذیلی سیکشن (1) کے تحت آڈٹ کے علاوہ کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس فرم سے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرا سکتی ہے۔

24۔ **سالانہ رپورٹ** - (1) ڈائریکٹر جنرل ہر سال 30 ستمبر تک اتھارٹی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کرے گا جس میں قبرستانوں کی ترقی کے حوالے سے تمام سرگرمیوں، کیے گئے ترقیاتی کاموں، گذشتہ سال کے دوران حاصل اہداف اور آئندہ منصوبہ جات اور پراجیکٹ شامل ہوں گے۔

(5) اتھارٹی حکومت کو رپورٹ پیش کرے گی اور حکومت انھیں رپورٹ کی موصولی کے نوّے دن کے اندر اُسے صوبائی اسمبلی پنجاب میں پیش کرے گی۔

25۔ **تفویضِ اختیارات** - اتھارٹی اپنے چیئرپرسن، کسی رُکن یا ڈائریکٹر جنرل کو، درج ذیل کی منظوری کے سوا، اپنے کوئی بھی اختیارات تفویض کر سکتی ہے:

(اے) کوئی سکیم یا پراجیکٹ؛

(بی) اتھارٹی کا سالانہ بجٹ اور اس کے سالانہ اکاؤنٹس؛

(سی) حکومت کو امداد کی درخواست؛ اور

(ڈی) ضوابط یا اِن میں کوئی ترمیم۔

26۔ **استثنا** - اس ایکٹ کے تحت کسی ایسے کام کے سلسلے میں، جو نیک نیتی یا نیک نیتی کے ارادے سے کیا گیا ہو، اتھارٹی، اتھارٹی کے چیئرپرسن، وائس چیئرپرسن، اراکین، ڈائریکٹر جنرل یا کسی ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

27۔ **دیگر قوانین** - اِس ایکٹ کی دفعات فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون پر اضافی ہوں گی اور اس کے منافی نہ ہوں گی۔

28۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

29۔ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار** - ایکٹ اور قواعد کے تحت اتھارٹی ان معاملات کے لیے ضوابط وضع کر سکتی ہے جو ایکٹ اور قواعد میں نہیں ہیں۔

30۔ **تنسیخ** - پنجاب شہر خموشاں اتھارٹی آرڈیننس، 2017 (III بابت 2017) اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔